238

آیت نمبر 49

آیات نمبر 49 تا 60 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لیکن اس کی سزا بھی بہت سخت ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آنے والے فرشتوں کا واقعہ۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہوں وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ اور بلاشبہ میرا عذاب بھی نہایت ہی دردناک عذاب ہے وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾ اور آپ انہیں ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال بھی سنا دیجئے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا جب وہ ان کے گھر میں داخل ہوئے تو کہا کہ تم پر سلام ہو قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ مجھے تو تم سے کچھ خوف سا محسوس ہوتا ہے قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ مہمانوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، بے شک ہم تمہیں ایک صاحب علم بیٹے کی بشارت دیتے ہیں قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تم مجھے اس وقت اولاد کی بشارت دے رہے ہو جب مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے، تم مجھے آخر کس چیز کی بشارت دے رہے ہو؟ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ مہمانوں نے کہا کہ ہم آپ کو بالکل صحیح بشارت دے رہے ہیں سو آپ ناامید لوگوں میں شامل نہ ہوں قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾

ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو
سکتا ہے؟ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے
پوچھا کہ اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اس بشارت کے علاوہ تمہارے آنے کا اور کیا
مقصد ہے؟ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا
لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے
ہیں سوائے خاندان لوط علیہ السلام کے، بے شک ہم ان سب کو بچالیں گے اِلَّا
امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ رکوع [۴] البتہ لوط کی بیوی کے لئے بحکم
الٰہی ہم نے یہ مقدر کیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں شامل ہو گی

[# 238]

Verses 49 to 60 contain the statement that Allah is very forgiving and ever merciful, but His punishment is also very severe. The story of the angels who came to Prophet Abraham.

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾

[O Prophet!] Tell My servants that Indeed I am! I am the All-Forgiving, the Most Merciful.

وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

And indeed, My punishment is [also the] most painful punishment.

وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾

And tell them [O prophet!] about the guests of Abraham.

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط

When they entered his house and said, 'Peace to you.'

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾

[Abraham] said to them, 'Indeed, we are scared of you.'

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾

The guests said, 'Do not be afraid; indeed [we are angels sent by Allah and], we give you glad tidings of a son, who shall be endowed with [revealed] knowledge [from Allah].'

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

Abraham said, 'Do you give me glad tidings despite old age has already overtaken me? What kind of good news are you giving me?'

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

The guests said, 'We have given you glad tidings in truth, so do not be among those who lose hope.

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

Abraham said, 'And who would despair of the mercy of their Lord except for those who are astray?'

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

Then Abraham asked, 'O messengers! what other assignments do you have?'

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾

They said, 'We have been sent [to destroy] a people, who are defiant unbelievers, except for the family of Lot; indeed, we will save them all together.'

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ رکوع [۴]

Except for his wife, indeed, we have determined that [by the Decree of Allah] she will be among the ones to remain behind.